بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرزا غلام احمد کی کتابوں کا کفر

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

تمام قسم کی حمد وثناء صرف اس ذات کیلئے مستحق ہیں جو تمام مخلوقات کو پالنے والا ہے، موت وحیات، بیماری وصحت، غربت ودولت، عزت وذلت نیز ہر قسم کی پریشانی وتکلیف سے نجات اور نیکی کرنے کی توفیق وبدی سے بچنے کی توفیق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے.

اسی طرح لاکھ لاکھ درود وسلام ہو خاتم النبین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جنھوں نے نبوت ورسالت کو ہم تک کما حقہ پہنچایا، اور **لا نبی بعدی** کہہ کر اپنے بعد نبوت کرنے والوں کو دجال کہا.

قادیانیت انگریزوں کا وہ خود کاشتہ پودا ہے جسے امت کے اندر زہر پھیلانے کیلئے شروع دن سے انگریزی استعماری قوتوں نے پالا اور ہر دور میں مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاران کی سرپرستی میں رہے ہیں. خلاصہ کلام یہ ہے کہ امت کے اندر تفرقہ ڈالنے کیلئے مسلمانوں کے اندر ہی ایسے منافقوں کو وجود دیا جنھوں نے جہاد کو ختم کرنے کیلئے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی ہیں لیکن الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے دین محمدیؐ میں ایسے لوگوں کو پیدا فرمایا جنھوں نے ہر دور میں انگریزوں کے ان آلہ کاروں کو شکست فاش دی.

کچھ عرصہ پہلے آئی ٹی دنیا کی معروف ویب سائٹ اردو پیجز ڈاٹ کام www.urdupages.com میں اسلام سیکشن پر قادیانی حضرات نے ختم نبوت کے خلاف معرکہ شروع کر رکھا تھا. میں چونکہ اس ویب سائٹ کا ذمہ دار ممبر رہا ہوں اس لئے میں نے بھرپور انداز میں ان سے مناظرہ کیا. ان میں سے ایک قادیانی نے کہا کہ جب تک اصلی صفحات کو یہاں پیش نہیں کیا جاتا ہم یقین نہیں کرتے مرزا کی ان کتابوں پر جن کے حوالے یہاں پر پیش کیے جاتے ہیں. الحمد للہ تحقیق کرتے کرتے مجھے ان کی ویب سائٹ www.alislam.org کے اندر مرزا غلام احمد کی اصلی کتابوں کا ذخیرہ ملا. میں نے مرزا کی اصل کتابوں کے صفحات کو رکھ کر ان کے سامنے مرزا کے کفریہ عقائد کو پیش کیا لیکن جن لوگوں کو اللہ ہدایت نہ دے انسان لاکھ کوشش کے باوجود اسے سیدھی راہ پر نہیں لا سکتا.

آج میں آپ لوگوں کی خدمت میں اس میں سے کچھ مواد یہاں پر پیش کروں گا جو ویب سائٹ میں اسلام سیکشن میں موجود ہے. اس میں خاص بات یہ ہے کہ کتابوں کی اصلی عبارت قارئین کی خدمت میں پیش کی گئی ہیں جسے دیکھ کر یقین آجاتا ہے کہ واقعی مرزا غلام احمد کفریہ باتیں لکھا کرتا تھا. الحمدللہ الیکٹرانک میڈیا نے ان کی کتابوں تک رسائی کو ہمارے لئے ممکن بنا دیا ہے.

چلیں آپ مرزا غلام احمد کی کتابوں کا وہ ملبہ دیکھئے جو اس کی تضاد بیانی وکذب کی صحیح ترجمانی کرتا ہے. اگر آپ لوگ نیٹ پر یہ سب کچھ دیکھنا چاہتے ہیں تو یہ لنکس استعمال کریں.

http://urdupages.com/showthread.php?t=38529

http://urdupages.com/showthread.php?t=36944

احقر العباد سید اعجاز علی شاہ سلفی

syedejaz2005@hotmail.com

السلام علیکم !!!

برادران اسلام !!

ختم نبوت پر تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے سوائے ایک فرقے کے جس کا موجودہ خلیفہ آج کل لندن میں رہتا ہے. ان لوگوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی مان کر اپنی شناخت ہی الگ کر لی. آپ لوگ بھی کہیں گے کہ مجھے ان سے آخر کیوں اتنی دشمنی ہے تو جناب جو حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے ختم نبوت کا انکار کریں ان کے راز فاش کرنا ایک اہم اسلامی کام ہے تاکہ امت مسلمہ کے سادہ لوح مسلمان ان کے مکر و فریب کے جالوں سے بچ جائیں.

جناب اس تھریڈ میں آپ لوگوں کو قادیانیوں کا جھوٹ پیش کیا جائے گا. یہ بات یاد رہے کہ یہ ان ہی کی ویب سائٹ ہے. ہم لوگ جب بھی ان کے کتابوں کے حوالے پیش کرتے ہیں تو ہمیں جھوٹا کہا جاتا ہے. لہٰذا میں نے سکرین شاٹس بھی پیش کیے ھیں.

جی تو پھر بات وہی جب ہم لوگ ان کی ویب سائٹ پر جاتے ہیں. آپ لوگوں یہ نظر آئے گا.

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گذران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کے تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔

(حضرت مرزا غلام احمد۔ مسیح موعود و مہدی موعودؑ۔ ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۶۹، ۱۷۰)

الاسلام اردو لائبریری new!

Alislam Urdu Library!

KHATM-E-NABOOAT

لیکن ہاتھی کے دانت کھانے کے کچھ اور دکھانے کے کچھ اور..

باہر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے یہ لکھا گیا ہے اور جب ہم لوگ اندر کی کتابیں و تفاسیر پڑھیں گے تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کا اصل مشن کیا ہے.

سورۃ الاحزاب میں خاتم النبین والی آیت سے ان کو بہت چھڑ ہے. اس آیت میں چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبین قرار دیا گیا ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت کے ڈھول کے پول کھول دیئے ہیں اس لئے اس کی غلط تاویلات کرنا ان کا پرانا حربہ ہے.

اگر صرف اس ہی آیت کا ترجمہ و تفسیر لے کر آپ لوگ تمام امت مسلمہ کے مفسرین کے ساتھ موازنہ کریں تو آپ لوگوں پر حقیقت عیاں ہو جائے گی. تو جناب ہاتھی کے باہر والے دانت کی حالت یہ ہے:

ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالی اس عالم گذران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ

اور اندر کھانے والے دانت جن سے امت مسلمہ کو زخمی کیا جا رہا ہے وہ یہ ہے:

اسی سورت میں جس میں آیت خاتم النبیین بھی ہے اور بعض عرفان سے عاری علماء اس کا مطلب یہ لیتے ہیں کہ آپؐ آخری نبی ان معنوں میں ہیں کہ آپؐ کے بعد کبھی کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آئے گا، اس غلط عقیدے کا ردّ فرما دیا گیا اور اس میثاق کا ذکر فرمایا جو ہر نبی سے لیا جاتا رہا کہ اگر تمہارے بعد کوئی ایسا نبی آئے جو تمہاری باتوں کی تصدیق کرتا ہو تو تمہاری امّت کا فرض ہے کہ وہ اس نبی کا انکار کرنے کی بجائے اس کی تائید کرنے والی ثابت ہو۔ اس سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا وَ مِنْکَ کہ ہم نے یہ عہد تجھ سے بھی لیا ہے۔ پس آپؐ کی امت پر یہ فرض عائد فرمایا گیا کہ اس شرط کے ساتھ کہ نبوت کا دعویٰ کرنے والا سو فیصد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تابع ہو اور اُس نے فیضِ محمدی سے ہی نبوت کا انعام پایا ہو اور وہ آپؐ ہی کی تعلیم بلا تغیر و تبدّل پیش کرنے والا ہو اور اُسی کے حق میں جہاد کر رہا ہو تو پھر نہ صرف یہ کہ اس کی مخالفت تم پر حرام ہے بلکہ اس کی نصرت کرنا لازم ہے۔

h(1)//www.alislam.org/quran/tafseer/?page=726&region=ur

آپ لوگ خود بتائیے عرفان سے عاری علماء کون مراد ہیں. تمام وہ مسلمان علماء و مفسرین جو ختم نبوت پر ایمان لاتے ہیں جن میں صحابہ و تابعین کی جماعت بھی شامل ہیں.





عرفان سے عاری ان کے نزدیک کون؟

تو یہ ایک سوال ہے جو جواب کا محتاج ہے. عرفان سے عاری ان کے نزدیک تمام محدثین و آئمہ و مفسرین ہیں جنہوں نے ختم نبوت کے بارے میں احادیث وارد کیں اور تفاسیر پیش کیں. امت مسلمہ کے تمام مفسرین و محدثین آئمہ کرام و علماء کے نزدیک اس آیت سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت ہے. احادیث بہت زیادہ ہیں چند ایک ملاحظہ ہو:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میری مثال اور انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسی ایک محل کی کہ اسے بڑا خوبصورت بنایا گیا لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی رکھی گئی ہو دیکھنے والے اسے دیکھیں اور اس کی خوبصورتی و سجاوٹ کی توصیف و تعریف کریں، ماسوائے اس جگہ کے کہ جس میں ایک اینٹ نے لگنا باقی ہے. پس میرے ساتھ اس جگہ کو پر کر دیا گیا اور اب اس محل میں کوئی جگہ باقی نہیں رہی. بناء میرے ساتھ مکمل کر دی گئی اور رسولوں کی ترسیل مجھ پر ختم کر دی گئی، اور دوسری روایت میں فرمایا، میں ہی وہ محل کی آخری اینٹ ہوں اور میں ہی خاتم النبین ہوں. (بخاری و مسلم)

اور فرمایا:

میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو (ابن ماجہ، صحیح ابن خزیمہ، مستدرک حاکم)

اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی نئی امت نہیں. (مسند احمد)

جن محدثین نے بھی ختم نبوت کے بارے میں یہ احادیث وارد کیں وہ بھی ان کے نزدیک عرفان سے عاری ہیں.

لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان میں ان کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی بھی شامل ہیں جو آپ لوگ اوپر ملاحظہ کر چکے ہیں کہ ازالہ اوہام میں کیا فرماتے ہیں.

کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا

کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جناب یہ لوگ خاتم النبین کا نعرہ لگا کر مسلمانوں کو یہ باور کرتے ہیں کہ وہ ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں جیسے آپ لوگ ان کی ویب سائٹ کے پہلے صفحے پر ملاحظہ کر چکے ہیں لیکن اندر سے یہ لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کو ہی نبی مانتے ہیں. دلیل کیلئے اسی ویب سائٹ سے ان کی کتاب الوصیت کے کچھ عبارات ملاحظہ ہو:

دلیل نمبر: 1

الوصیت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و معہود علیہ الصلوۃ والسلام

کتاب کے ٹائٹل پر ہمیں اس جھوٹے نبی کے نام کے آگے یہ ملے گا:

علیہ الصلوۃ والسلام کا لفظ تمام مسلمان صرف نبیوں کے نام کے آگے لکھتے ہیں.

دلیل نمبر: 2

جناب یہاں پر اس کی کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے ساتھ نبی کا لفظ لگایا ہے. جو اس بات کی واضح نشانی ہے کہ اس نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا.

تعارف

رسالہ ''الوصیت'' دسمبر 1905ء کی تصنیف ہے۔ اس رسالہ میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوۃ والسلام نے وہ تمام الہامات درج فرمائے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی وفات قریب ہے۔ نبی کی وفات سے اس کی قوم میں جو زلزلہ پیدا ہوتا ہے اس کے متعلق حضورؑ نے جماعت کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ وہ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔

(1) پہلی قدرت نبی کا وجود ہوتا ہے (2) اور نبی کی وفات کے بعد قدرتِ ثانیہ کا ظہور ہوتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کھڑا کیا جنہوں نے اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ گویا حضور علیہ السلام نے جہاں اپنی وفات کی خبر دی وہاں ساتھ ہی خلافت کے ایک دائمی سلسلہ کی اپنی جماعت میں جاری ہونے کی بشارت بھی دی۔ حضورؑ نے نہایت واضح الفاظ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہا کی مثال دینے کے بعد فرمایا:

''وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔''

اس رسالہ میں حضور علیہ السلام نے الٰہی منشاء کے ماتحت اشاعتِ اسلام اور تبلیغ احکام قرآن کے مقاصد کے لئے ایک دائمی اور مستقل اور روز افزوں نظام کے قیام کا

دلیل نمبر: 3

اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے وحی بھیجی چنانچہ مرزائی نے بھی یہی دعویٰ کیا:

جناب ایک طرف کہتے ہیں کہ قرآن آخری کتاب ہے دوسری طرف مرزائی کا دعویٰ ہے کہ اسے اللہ وحی کرتا ہے اور وہ بھی عربی میں. یعنی قرآن کے بالمقابل اس جھوٹے نے اللہ پر افتراء بازی کرکے نزول وحی کا دعویٰ کیا.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْن

اَمّا بعد چونکہ خدائے عزّ وجلّ نے متواتر وحی سے مجھے خبردی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اُس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا اور اس زندگی کو میرے پر سرد کردیا۔ اس لئے مَیں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کیلئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں۔ سو پہلے مَیں اُس مقدس وحی سے اطلاع دیتا ہوں جس نے میری موت کی خبر دے کر میرے لئے یہ تحریک پیدا کی۔ اور وہ یہ ہے جو عربی زبان میں ہوئی اور بعد میں اردو کی وحی بھی لکھی جائیگی۔

قَرُبَ اَجَلُکَ الْمُقَدَّرُ۔ وَلَا نُبْقِیْ لَکَ مِنَ الْمُخْزِیَاتِ ذِکْرًا۔ قَلَّ مِیْعَادُ رَبِّکَ۔ وَلَا نُبْقِیْ لَکَ مِنَ الْمُخْزِیَاتِ شَیْئًا۔ وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْنَتَوَفَّیَنَّکَ تَمُوْتُ وَ اَنَا رَاضٍ مِّنْکَ۔ جَآءَ وَقْتُکَ وَنُبْقِیْ لَکَ الْاٰیَاتِ بَاهِرَاتٍ۔ جَآءَ وَقْتُکَ وَنُبْقِیْ لَکَ الْاٰیَاتِ بَیِّنَاتٍ۔ قَرُبَ مَا تُوْعَدُوْنَ۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ۔ اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ وَیَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

یُضِیْعُ اَجْرَالْمُحْسِنِیْنَ۔ (ترجمہ) تیری اجل قریب آگئی ہے اور ہم تیرے متعلق ایسی باتوں کا نام ونشان نہیں چھوڑیں گے جن کا ذکر تیری رُسوائی کا موجب ہو۔ تیری نسبت خدا کی میعادِ مقررہ تھوڑی رہ گئی ہے۔ اور ہم ایسے تمام اعتراض دُور اور رفع کر دیں گے اور کچھ بھی اُن میں سے باقی نہیں رکھیں گے جن کے بیان سے تیری رسوائی مطلوب ہو۔ اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ جو کچھ مخالفوں کی نسبت ہماری پیشگوئیاں ہیں ان میں سے تجھے کچھ دکھادیں یا تجھے وفات دے دیں۔ تُو اس حالت میں فوت ہوگا جو مَیں تجھ سے راضی ہوں گا۔ اور ہم کھلے کھلے نشان تیری تصدیق کیلئے ہمیشہ موجود رکھیں گے۔ جو وعدہ کیا گیا وہ قریب ہے۔ اپنے رب کی نعمت کا جو تیرے پر ہوئی لوگوں کے پاس بیان کر۔ جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو خدا ایسے نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اس جگہ یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ ہم تیری نسبت ایسے ذکر باقی نہیں چھوڑیں گے جو تیری رُسوائی اور ہتک عزت کا موجب ہوں۔ اس فقرہ کے دو معنے ہیں (۱) اوّل یہ کہ ایسے اعتراضات کو جو رُسوا کرنے کی نیّت سے شائع کئے جاتے ہیں ہم دُور کردیں گے اور ان اعتراضات کا نام ونشان نہ رہے گا۔ (۲) دوسرے یہ کہ ایسے شکایت کرنے والوں کو جو اپنی شرارتوں کو نہیں چھوڑتے اور بدذکر سے باز نہیں آتے دنیا سے اٹھالیں گے۔ اور صفحۂ ہستی سے معدوم کردیں گے۔ تب ان کے نابود ہونے کی وجہ سے ان کے بیہودہ اعتراض بھی نابود ہوجائیں گے۔

پھر بعد اس کے خدا تعالیٰ نے میری وفات کی نسبت اردو زبان میں مندرجہ ذیل کلام کے ساتھ مجھے مخاطب کرکے فرمایا:-

KHATM-E-NABOOAT

6

KHATM-E-NABOOAT

دلیل نمبر: 4

اس کے علاوہ ان کی ویب سائٹ میں مرزا غلام احمد قادیانی کے بڑے بڑے پیروکاروں کو خلیفہ کا نام دیا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے مرزا غلام احمد قادیانی نبی تھا اور اس کی نبوت کو آگے بڑھانے والے خلفائے دین تھے. جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ابوبکر صدیق عمر فاروق عثمان غنی اور علی رضوان اللہ اجمعین خلفائے راشدین تھے اسی طرح ان کے نزدیک بھی مرزا غلام احمد قادیانی کے بعد خلافت کا ایک سلسلہ شروع ہو چکا ہے. صحابہ کے ناموں کے آگے رضی اللہ عنہ کا جو لفظ ہوتا ہے یہ ان کے خلفاء کے آگے بھی.

حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس کے حالات وخدمات قبل از خلافت

☆ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 15 ستمبر 1950ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم ومحترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کے ہاں ربوہ میں پیدا ہوئے۔

☆ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑپوتے، حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کے پوتے، اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے نواسے ہیں۔

خلافت اسلامیہ احمدیہ

- ★ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
- ★ خلافت کے دور خامس کا مبارک آغاز
- ★ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
- ★ خطبات جمعہ خلیفۃ المسیح الرابعؒ
- ★ خلافت
- ★ عہد بیعت
- ★ خلافت کی اہمیت وبرکات

جناب یہ تو ایک چھوٹی سی جھلک تھی. اگر میں مزید تفصیل کے ساتھ ان کی ویب سائٹ کی کتابوں اور آرٹیکلز سے تضاد بیانی وجھوٹ نقل کروں تو پھر شاید ایک کتاب بن جائے.

آخر میں ان قادیانیوں سے گذارش ہے کہ وہ حقیقی اسلام کی طرف واپس لوٹے. ہماری ان سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں. اگر یہ لوگ ختم نبوت پر یقین رکھیں تو آج کے بعد ان کے خلاف مشن میں بھی ختم کردوں گا.



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ کیا جھوٹ ہے؟

برادران اسلام

السلام علیکم!!!

قادیانی لوگ آج کل خودکو حق پر کہتے ہیں اور یوں لگتا ہے جیسے تیرہ سو سال سے مسلمان حق پر نہیں تھے لیکن ایک مسیح وموعود اور نبی قادیان سے اٹھا اور دین اسلام کو دوبارہ مکمل کر گیا جیسے پہلے دین نامکمل تھا.

زیادہ دورمت جایئے. مرزائیوں کے جھوٹ کا بانڈھا میں ابھی ابھی ان کی ویب سے ہی پھوڑ دیتا ہوں. یہ لوگ کس طرح سادہ مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں. ویب سائٹ کے اس لنک پر آپ جایئے.

http://www.alislam.org/urdu/

آپ کو مرزا غلام احمد قادیانی کی یہ عبارت ملے گی..

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل وتوفیق باری تعالیٰ اس عالم گذران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا ومولانا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین وخیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کے تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔

(حضرت مرزا غلام احمد۔ مسیح موعود ومہدی موعودؑ ۔ ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۶۹، ۱۷۰)

الاسلام اردو لائبریری new!

Alislam Urdu Library!

ایک طرف یہ کہا جارہا ہے: ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا

اور دوسری طرف اوپر ہی یہ ملے گا. میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

یہ کونسا الہام ہے وہی تو نہیں جس کی ابھی ابھی بات کر چکے ہیں کہ یہ منجاب من اللہ نہیں ہو سکتا.

اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ہے تو پھر مرزا غلام احمد قادیانی کیسے امتی نبی تھے؟؟؟

دیکھا!

جھوٹا بھی ہمیں کہا جاتا ہے جبکہ یہ سب کچھ آپ کے سامنے ہیں!!

یہ کونسا مسیح وموعود ہے جس کی تصویر بھی یہ لوگ رکھتے ہیں. کیا کسی نبی نے تصویر بنوائی؟؟؟؟

ابھی تو بہت کچھ آپ لوگوں کو اس ویب سائٹ سے پیش کرنا ہے؟؟